37744-روزے کی حالت میں داڑھ کا علاج کروانا

سوال

اب عقل داڑھ نکلنا شروع ہوئی ہے جس کی بہت تکلیف محسوس ہوتی ہے تو کیا مندرجہ ذیل اشیاء جائز ہیں :

1-روزے کی حالت میں درد کم کرنے والی مرھم لگانا ؟

2-داڑھ اکھاڑنے کے لیے جراحی عمل کرنا اور روزہ کی حالت میں ہی سن کرنے والی ادویات استعمال کرنا ؟

پسندیدہ جواب

روزے کی حالت میں دانتوں کا علاج اور مسوڑھوں پر مرہم لگانی جائز ہے لیکن ایک شرط ہے کہ اسے نگلا نہ جائے ۔

کتاب : (سبعون مسئلۃ فی الصیام) روزوں کے ستر مسائل میں ہے کہ :

کچھ ایسی اشیاء بھی ہیں جن سے روزہ نہیں ٹوٹتا ، ان میں سے ہم چند ایک بطور مثال ذکر کرتے ہیں :

1-سینہ کے درد کے علاج کے لیے زبان کے نیچے رکھی جانے والی گولیاں وغیرہ جبکہ اس میں کچھ بھی نگلا نہ جائے ۔

2-دانت میں سوراخ کرنا ، یا پھر داڑھ نکالنا ، یا دانتوں کی صفائی ، یا مسواک اور برش کرنا لیکن ان میں بھی حلق تک جانے والی چیز نگلنے سے اجتناب کرنا ضروری ہے ۔

3-کلی اور غرارے کرنا ، اور منہ کے علاج کے لیے سپرے کا استعمال ، لیکن جب حلق تک جانے والی چیز کے نگلنے سے اجتناب کیا جائے ۔

کتاب سے لیا گیا اقتباس ختم ہوا ۔

اور اسی طرح بے ہوشی کے اثر میں ہوتے ہوئے جراحی عمل کرنا بھی جائز ہے لیکن اگر بے ہوشی سارے دن پر مشتمل نہ ہو تو پھر ، یعنی طلوع فجر سے لیکر غروب آفتاب تک نہیں ہونی چاہیے کیونکہ اس کا حکم بھی نیند جیسا ہی ہے ، آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (12425) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں ۔

واللہ اعلم .